دفاعی صنعت کے سائنسدانوں، حکام اور ماہرین سے ملاقات - 12 /Feb/ 2025

رہبر انقلاب اسلامی نے آج صبح دفاعی صنعت کے سائنسدانوں، حکام اور ماہرین سے ملاقات میں دفاعی ترقی میں مسلسل نوآوری کی اہمیت پر زور دیا اور اس سال کی ۲۲ بہمن کی ریلی کو ایک عوامی قیام اور قومی تحریک قرار دیا۔ انہوں نے دشمن کی میڈیا بمباری کے باوجود اس دن کو ایک بڑی قومی تحریک کے طور پر تعریف کی اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: ملت نے اپنے اتحاد کا نعرہ بلند کیا اور دشمن کی مسلسل دھمکیوں کے سامنے ایرانیوں کی شناخت، شخصیت، طاقت اور پائیداری کو دنیا کے سامنے ظاہر کیا۔

اس ملاقات سے پہلے، حضرت آیت‌اللہ خامنہ‌ای نے ایک گھنٹے تک "اقتدار ۱۴۰۳" نمائش کا دورہ کیا، جس میں ملک کے دفاعی سائنسدانوں اور ماہرین کی حالیہ کامیابیاں اور طاقتور دفاعی ٹیکنالوجیز شامل تھیں۔ نمائش میں فضائی دفاع، بیلسٹک اور کروز میزائل، اسمارٹ گولہ بارود، خلائی ٹیکنالوجی، ڈرونز، فضائی اور سمندری جہاز، اور توانائی کے جدید آلات کو دکھایا گیا تھا۔

نمائش کے بعد، حضرت آیت‌اللہ خامنہ‌ای نے دفاعی صنعت کے ماہرین، سائنسدانوں اور حکام سے خطاب کرتے ہوئے حضرت بقیۃ‌اللہ الاعظم (عج) کی ولادت پر مبارکباد پیش کی اور نیمہ شعبان کو ایک عالمی اور انسانی عید قرار دیا، کہنے لگے: عدل کی خوشخبری، عدل کے قیام کی امید اور منجی کا ظہور، انسانیت کی ہمیشہ کی آرزو رہی ہے، اور یہ خواہش بلا شک و شبہ پوری ہوگی۔

انہوں نے ۲۲ بہمن کو ایرانی عوام کے لیے ایک تاریخی عید قرار دیا اور کہا: کسی بھی انقلاب میں یہ نہیں ہوا کہ ۴۶ سال بعد، لوگ اپنے انقلاب کی سالگرہ پر دوبارہ سڑکوں پر آئیں اور جشن منائیں۔

رہبر انقلاب نے تمام قوم کے افراد، خواتین، مرد، بچے، اور بزرگوں کو سرد موسم میں سڑکوں پر آنے کو ایک عظیم عوامی قیام اور تحریک قرار دیا اور کہا: اس سال کا ۲۲ بہمن، انقلاب کی سب سے اہم اور نمایاں سالگرہ کی تقریب تھی۔

رہبر انقلاب نے صدر مملکت کی ۲۲ بہمن کی تقریر کو ملت کے عظیم اقدام کے تکملہ کے طور پر سراہا اور کہا: صدر نے عوام کے دل کی آواز اور جو کچھ کہنا ضروری تھا، وہ کہا۔

حضرت آیت‌اللہ خامنہ‌ای نے دشمن کی مسلسل نفسیاتی جنگ اور پروپیگنڈہ بمباری کی یاد دہانی کرتے ہوئے کہا: دشمن کے تمام حربوں کے باوجود، ملت ایران نے ہر شہر اور گاؤں میں وقت کی نزاکت کو سمجھا اور سڑکوں پر نکل کر اپنے موقف کا اظہار کیا۔

انہوں نے ۲۲ بہمن کی ریلی میں شامل خوشحال نوجوانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: میں دل کی گہرائیوں سے نوجوانوں سے محبت کرتا ہوں اور امید ہے کہ خدا کی رحمت اس قوم پر وسیع ہو، اور اس قوم کے روشن، بہادر اور ہوشیار مستقبل کا منتظر ہو۔

رہبر انقلاب نے اپنی گفتگو کے دوران اس نمائش کو جو اس ملاقات سے پہلے دیکھی تھی، بہترین اور اعلیٰ نمائشوں میں شمار کیا اور دفاعی صنعتوں کے سائنسدانوں، ماہرین، حکام اور کارکنوں کی کوششوں پر گہرے شکریہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ملک کو بھی اپنے ان قابل فدایوں کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

انہوں نے ملک اور قوم کی حفاظت اور سیکیورٹی کے مسئلے کو بہت اہم قرار دیا اور کہا: آج ایران کی دفاعی طاقت زبان زد خاص و عام ہے، انقلاب کے دوست اس پر فخر کرتے ہیں اور دشمن اس سے خوفزدہ ہیں، اور یہ حقیقت ایک ملک کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہے۔

حضرت آیت‌اللہ خامنہ‌ای نے اس دور کا ذکر کیا جب عالمی آمرین ایران کو اس کی دفاعی ضروریات کے سامان بیچنے سے انکار کرتے تھے، یہاں تک کہ وہ ان اشیاء کو ایران کو کئی گنا زیادہ قیمت پر بیچنے کو تیار نہیں تھے، اور کہا: اب وہی ظالم طاقتیں ایران کو دفاعی سامان بیچنے سے منع کرتی ہیں، اور اس میں "نہیں بیچتے" سے "بیچنے نہ دو" کا فاصلہ بہت زیادہ بڑھ چکا ہے، اور یہ سب سائنسدانوں اور جوان ماہرین کی محنتوں کی بدولت

ممکن ہوا ہے۔
انہوں نے دشمنوں کی مسلسل پابندیوں کے باوجود دفاعی صنعت میں حاصل ہونے والی قابل ذکر پیش رفتوں کو شاندار قرار دیا اور کہا: ایران کی دفاعی صنعت کی حالت ایسی ہے کہ اگر ہمیں کوئی حصہ نہیں دیں، تو ہمارے نوجوان اس کا بہتر متبادل اندرون ملک پیدا کر لیتے ہیں۔
فرمانده کل قوا نے اپنے خطاب کے ایک حصے میں دفاعی صنعت کی ترقی کو جاری رکھنے کی ضرورت اور اس کے تقاضوں پر بات کرتے ہوئے کہا: دفاعی صنعت کی ترقی نے ہماری دفاعی طاقت کی عالمی سطح پر رینکنگ کو بلند کر دیا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم موجودہ حالت پر قناعت کریں ؛ کیونکہ ہم نے کام صفر سے شروع کیا تھا، اور حالیہ کامیابیوں کے باوجود ابھی بھی کئی شعبوں میں ہم صف اول سے فاصلے پر ہیں۔
انہوں نے فوجی لائنوں تک پہنچنے کو قرآن کے حکم "و اعدوا لهم ما استطعتم من قوه" سے منسلک کرتے ہوئے کہا کہ یہ دشمن کے مقابلے میں مکمل اور مستقل آمادگی کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ ملک کی حفاظت کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا: پیش رفت ہر شعبے میں جاری رہنی چاہیے، مثلاً اگر کسی دور میں ہم نے میزائلوں کے لیے کسی حد تک درستگی رکھی تھی اور آج ہمیں اس میں اضافہ کرنا ہے، تو یہ کام کیا جانا چاہیے۔
رہبر انقلاب نے دفاعی صنعت میں ترقی کے لیے جدت پر زور دیتے ہوئے کہا: جدت اور اختراع کا کوئی اختتام نہیں ہوتا۔ بلاشبہ، اختراع کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں کے کاموں کو مکمل کیا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں ان کاموں کی طرف جانا چاہیے جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے اور قدرتی طور پر موجود امکانات کو حقیقت میں بدلنا چاہیے، جیسے کہ برقی طاقت، انٹرنیٹ اور مصنوعی ذہانت کی دریافتوں نے دنیا کے لیے نئی سائنسی دروازے کھولے ہیں۔
ایشان نے حقیقتاً پیشرفت کو نوآوری اور جوان، مؤمن، انقلابی، دانشمند، توانمند اور با استعداد افراد کی محنت پر منحصر سمجھا اور فرمایا: ایمان انسان کو قوت اور توان عطا کرتا ہے اور اُسے صراط مستقیم پر برقرار رکھتا ہے، اور انقلابی ہونا اس بات کا یقین ہے کہ ایک عظیم سیاسی و سماجی تبدیلی واقع ہوئی ہے جو انقلاب اسلامی کی برکت سے ملک میں آئیے
حضرت آیت‌اللہ خامنہ‌ای نے ایک اور نصیحت میں کہا کہ یونیورسٹیاں اور مسلح افواج کے تحقیقی مراکز اپنے تحقیقاتی کاموں کو ملک کی دفاعی ضروریات کے مطابق موڑ دیں اور فرمایا: کچھ یونیورسٹیوں میں اساتذہ کی محنت مقالات لکھنے اور شائع کرنے پر مرکوز ہوتی ہے، اور یہ نہیں سوچا جاتا کہ اس مقالے سے کس قومی ضرورت کو پورا کیا جا رہا ہے، اور مسلح افواج کے تحقیقاتی مراکز کو اس نقصان سے بچنا چاہیے۔
رہبر انقلاب نے آخر میں فکر کی طاقت، اختراع، نوآوری اور تحقیق و تعمیر کی صلاحیت کو اللہ کی نعمتیں اور ان کے شکرانے کے طور پر دل، زبان اور عمل سے ذکر کیا۔
اس ملاقات کے آغاز میں وزیر دفاع و پشتیبانی نیروهای مسلح نے ۲۲ بہمن کی عظیم ریلی میں ایرانی عوام کی بھرپور شرکت کو ملک کے دفاعی شعبے کے ماہرین و دانشمندوں کے لیے حوصلے کا باعث قرار دیا۔
امیر سرتیپ عزیز نصیرزاده نے تحقیق، ڈیزائن اور جدید و حیرت انگیز ہتھیاروں کی تیاری کے عمل کا ذکر کیا اور دفاعی صنعت کے غیر فوجی شعبوں میں حاصل شدہ کامیابیوں، دفاعی ٹیکنالوجی پارکس کی تعمیر اور دفاعی صنعت کے دیگر برتر ٹیکنالوجی والے شعبوں کے ساتھ علمی تعاون کی رپورٹ پیش کیے